قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(179)

15-4-2003

(29) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (اول، دوم، سوم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: مَیں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اُس کے رُسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور نہیں ہے (گناہوں سے) بچاؤ اور نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ ہی کی مدد سے جو بہت بلند مرتبے والا، بڑی شان والا ہے۔

(جاری ہے)

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-179 - 15-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(180)

16-4-2003

(30) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (چہارم، پنجم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے۔ اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ سیّد استغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھ کو پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر بقدر وسعت قائم ہوں اور میں آپ سے اپنے افعال کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں۔ اے اللہ مجھ کو بخش دیجئے۔ بے شک گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

(جاری ہے)

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(181)

17-4-2003

(31) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (ششم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اِس بات سے کہ کسی چیز کو آپ کا شریک بناؤں اور مَیں اُسے جانتا ہوں اور مَیں معافی مانگتا ہوں اُس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں مَیں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کُفر سے اور شرک اور جُھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور مَیں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-181 - 17-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(183)

21-4-2003

(33) اسلام کے چھ بنیادی کلماتِ طیبات

گذشتہ دنوں میں دینِ اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیبات مع ترجمہ ارسالِ خدمت کئے جا چکے ہیں۔ ہر مسلمان کو یہ کلماتِ طیبات زبانی یاد ہونے چاہئیں اور اِن کے معانی ومفاہیم پر دل میں یقین اور زبان سے اقرار ہر مسلمان کے لئے لازم ہے۔

چنانچہ اِن کلماتِ طیبات کی اہمیت کے پیشِ نظر آج یہ چھ کلمات پھر ایک بار اِس التماسِ خاص کے ساتھ ارسال کئے جا رہے ہیں کہ ہم سب مسلمان ضرور ان مبارک کلمات کو یاد کر لیں۔

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پنجم کلمہ سید استغفار

اَللّٰهُـمَّ اَنْـتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَآ اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّمَاصَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ششم کلمہ ردکفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ
الْكُفْرِوَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ
وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-183 - 21-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں‘ اذکار اور وظائف

(178)

14-04-2003

(28) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے الاسماء الحسنیٰ کے وسیلہ سے دُعاء کرنا

القرآن

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰)

اور اللہ کے لیے ہیں سب نام اچھے سو اُس کو پکارو وہی نام کہہ کر

الحدیث فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں جس نے ان کو جمع کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ایسا ہے کہ کوئی معبود نہیں سوائے اسکے

الرحمٰن بہت رحم کرنے والا	الرحیم بہت مہربان	الملک بادشاہ	القدوس پاک	السلام سلامت رکھنے والا	المؤمن امن دینے والا	المہیمن نگہبان	العزیز غالب	الجبار سب سے زبردست
المتکبر بڑائی والا	الخالق پیدا کرنے والا	البارئ عالم کا بنانے والا	المصور صورت بنانے والا	الغفار بہت بڑا بخشنے والا	القہار سب کو اپنے قابو میں کرنے والا	الوہاب عطا کرنے والا	الرزاق روزی دینے والا	الفتاح کھولنے والا
العلیم وسیع علم والا	القابض روزی تنگ کرنے والا	الباسط روزی فراخ کرنے والا	الخافض پست کردینے والا	الرافع بُلند کردینے والا	المعز عزت دینے والا	المذل ذلت دینے والا	السمیع سب کچھ سننے والا	البصیر سب کچھ دیکھنے والا
الحکم حاکم	العدل عدل کرنے والا	اللطیف باریک بین‘ بھیدوں کا جاننے والا	الخبیر خبر رکھنے والا	الحلیم بُردبار	العظیم بہت عظمت والا	الغفور بخشنے والا	الشکور قدردان	العلی بہت بُلند و برتر
الکبیر بہت بڑا	الحفیظ سب کا محافظ	المقیت قوت دینے والا	الحسیب کفالت کرنے والا	الجلیل بڑے اور بلند مرتبہ والا	الکریم کرم کرنے والا	الرقیب بڑا نگہبان	المجیب دُعائیں قبول کرنے والا	الواسع فراخی دینے والا
الحکیم حکمت والا	الودود محبت کرنے والا	المجید بہت بزرگی والا	الباعث اُٹھانے والا	الشہید حافظ و ناظر گواہ	الحق برحق و برقرار	الوکیل کارساز	القوی طاقت والا	المتین مضبوط
الولی دوست	الحمید قابلِ تعریف	المحصی گھیرنے والا	المبدئ پہلے پیدا کرنے والا	المعید دوبارہ پیدا کرنے والا	المحیی زندہ کرنے والا	الممیت مارنے والا	الحی زندہ	القیوم ہمیشہ رہنے والا
الواجد پانے والا	الماجد بُزرگی والا	الواحد الاحد اکیلا یکتا	الصمد بے نیاز	القادر قدرت والا	المقتدر اقتدار والا	المقدم آگے کرنے والا	المؤخر پیچھے کرنے والا	الاول سب سے پہلے
الآخر سب کے بعد	الظاہر آشکارا	الباطن پوشیدہ	الوالی ذمہ دار	المتعالی بُلند و برتر	البر احسان کرنے والا	التواب توبہ قبول کرنے والا	المنتقم بدلہ لینے والا	العفو معاف کرنے والا
الرءوف بہت مہربان	مالک الملک سارے جہان کا بادشاہ	ذوالجلال والاکرام بزرگی و بخشش والا	المقسط عدل کرنے والا	الجامع جمع کرنے والا	الغنی بے پرواہ	المغنی دولت مند کرنے والا	المانع منع کرنے والا	الضار ضرر دینے والا
النافع نفع دینے والا	النور روشنی والا	الہادی راہ دکھانے والا	البدیع نیا پیدا کرنے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث مالک	الرشید رہنما	الصبور بڑے تحمل والا	☆

(رواہ الترمذی وابن حبان والحاکم والبیہقی عن ابی ہریرہؓ)

التماس: اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کو یاد کرنے اور ان کے وسیلہ سے دُعاء کرنے کی احادیث شریفہ میں ترغیب دی گئی ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-178 - 14-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(186)

30-4-2003

(36) درود شریف
صلوٰۃ وسلام

وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی
(الاحزاب ۵۹)

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
(الصافات ۱۸۱)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ جل جلالہ اور اُسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام کہ سلام کہہ کر (سورۃ الاحزاب آیت 56)

رسول اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنا اللہ جل جلالہ کا حکم ہے' محمد رسول اللہ ﷺ کا حق ہے اور ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ یقیناً انتہائی بدبخت ہے وہ فرد جس کے سامنے محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک محمد ﷺ آیا لیکن اُس نے آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام نہ پڑھا' احادیثِ مبارکہ میں صلوٰۃ وسلام کے کئی صیغے مذکور ہیں۔ ذیل میں فقط دو صیغے نقل کیے جاتے ہیں جنہیں ہم سب کو ضرور زبانی یاد کرلینا چاہیے اور کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

▲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً

جو شخص جمعہ کے دِن عصر کی نماز کے بعد 80 بار پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(عن ابی ابوہریرہؓ فضائل درود شریف ص ۴۰' شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ)

▲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(رواہ البخاری عن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰؓ)

Dua New\Dua-New-1\Dua-186 - 30-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(185)

27-4-2003

(35) توبہ واستغفار

ذکر اللہ میں توبہ واستغفار بھی شامل ہے

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے ''خدا کی قسم مَیں اللہ تعالیٰ سے ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتا ہوں اور اُس کی طرف رجوع (توبہ) کرتا ہوں''۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرۃؓ)

الحدیث ارشاد فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ''جو شخص استغفار کو لازم کرلے اُس کیلیئے اللہ تعالیٰ ہر تنگی سے نجات کی سبیل اور ہر فکروغم سے کشادگی کردیں گے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتے ہیں جہاں سے اُس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوتا''۔ (رواہ ابوداؤد واحمد عن ابن عباسؓ)

التماس؛ ضروری ہے کہ ہم سب مسلمان اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کیلیئے توبہ واستغفار کا وِرد کثرت سے کریں۔

توبہ واستغفار کے چند مسنون صیغے درجِ ذیل ہیں۔

▲ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

مَیں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں مَیں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں (مسلم موقوفاً علی الاوازعی)

▲ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے میرے ربّ میری بخشش فرما اور میری توبہ قبول فرما بلاشہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے اور بہت رحم کرنے والے ہیں۔ (سنن اربعہ ابن حبان عن ابن عمرؓ)

▲ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

مَیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور مَیں اس کی جانب رجوع (توبہ) کرتا ہوں۔ (رواہ الامام احمد والترمذی عن ابی سعیدؓ/رواہ ابویعلیٰ وابن السّنی عن البراءؓ)

Dua New\Dua-New-1\Dua-185 - 27-4-2003

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(189)

8-5-2003

(39) طلبِ مغفرت

الحدیث حدیث پاک میں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص گناہ کر بیٹھے۔ پھر وہ کھڑا ہو اور طہارت حاصل کرے اور پھر دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی مغفرت چاہے تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دے گا۔

(سنن اربعہ عن ابی بکر الصدیق)

الحدیث ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور یہ کہنے لگا۔ ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ كُلِّهَا وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ عَمَلِىْ (حاکم عن جابر بن عبداللہ)

"اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے خوب زیادہ بڑھ کر لائق امید ہے"۔

اس شخص نے یہ کلمات کہہ لیے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا پھر کہو۔ اس نے پھر کہے اس کے بعد آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ پھر کہو۔ اس نے پھر کہے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کھڑا ہو جا اللہ نے تیری مغفرت فرما دی۔

فائدہ: احسن طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھے پھر اس دُعا کو تین بار پڑھ کر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی مانگے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-189 - 8-5-2003

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(191)

13-5-2003

(41) مغفرتِ خاص کیلئے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے میرے معبود! مَیں نے خود پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا، لٰہذا تُو مجھے اپنی مغفرتِ خاص سے نواز، یقیناً تُو بہت ہی زیادہ معاف فرمانے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔

الحدیث حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی دُعاء تلقین کیجئے جو مَیں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دُعاء پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(اخرجہ البخاری فی کتاب ۱۰ الاذان)

الحدیث حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جناب نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی دُعاء تعلیم فرمایئے جو مَیں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دُعاء مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(اخرجہ البخاری فی کتاب ۹۷ التوحید)

معذرت: درجِ بالا دُعاء نمبر 191، 13.5.2003 کو بھیجی گئی تھی لیکن اس میں سہواً کتابت کی غلطی ہوگئی تھی اس لیے دوبارہ اصلاح کرکے بھیجی جارہی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری غیر ارادی غلطی کو معاف فرماویں۔ آمین یارب العالمین

Dua New\Dua-New-1\Dua-191 - 13-5-2003

منصوص دُعائیں' اذکار اور وظائف

(196)

1-6-2003

(46) تسبیح تراویح

ماہِ رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہیں۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام اور ہر چار رکعت کے بعد درود شریف اور درجِ ذیل تسبیح پڑھ لینا پسندیدہ وظیفہ ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَايَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

(شامی ص ٦٦١ ج ١)

(نماز حنفی مرتبہ مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ سے نقل کی گئی)

التماس: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

انتہائی جامع دُعاء ہے اسے ہر مومن کو یاد کر لینا چاہیے اور جتنی دفعہ بھی ممکن ہو یہ دُعاء اللہ ﷻ سے مانگنی چاہیے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-196 - 1-6-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(184)

22-4-2003

(34) ایمان مُفصّل اور ایمان مُجمل

اعمال کی قبولیت کا انحصار چونکہ صحیح عقائد پر ہے اس لئے دینِ اسلام کے بنیادی عقائد پر مبنی **ایمان مفصل** اور **ایمان مجمل** ایک دفعہ پھر ہدیۂ قارئین کیے جا رہے ہیں۔
اللہ ہمیں ان عقائد پر دل سے یقین کرتے ہوئے حسنِ عمل کی توفیق عطاء فرمائے۔

اِیمان مُفصّل

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡقَدۡرِ خَيۡرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ

مَیں ایمان لایا (۱) اللہ پر (۲) اُس کے فرشتوں پر (۳) اُس کی کتابوں پر (۴) اُس کے رسولوں پر
(۵) آخرت کے دن پر (۶) اچھی اور بُری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے
اور (۷) مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے پر

اِیمان مُجمل

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلۡتُ جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ اِقۡرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصۡدِيۡقٌۢ بِالۡقَلۡبِ

مَیں ایمان لایا
(۱) اللہ پر جیسے اُس کی ذات اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے
(۲) اور مَیں نے قبول کیے اُس کے تمام احکام
(۳) زبان کے اقرار اور دِل کے یقین کے ساتھ

Dua New\Dua-New-1\Dua-184 - 22-4-2003

قرآن و احادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

(157)

11-3-2003

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى

اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اُس کو ملنی ہے گذران تنگی کی۔

(7) تسبیح وتحمید

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے (گناہوں) سے بچاؤ اور نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ ﷻ ہی کی مدد سے جو بہت بلند مرتبے والا' بڑی شان والا ہے۔

الحدیث: فرمایا رسول اکرم ﷺ نے ”کیا نہ بتاؤں میں تم کو ایک کلمہ جو اُترا ہے عرش کے نیچے سے اور جنت کے خزانہ سے اور وہ یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(جس وقت کہتا ہے بندہ اسکو) فرماتا ہے اللہ تعالیٰ (اس کے جواب میں) اطاعت گزار ہوا بندہ میرا اور فرمانبردار ہوا۔

(رواہ الحاکم عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث: فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ” لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جس میں سب سے ہلکا غم وفکر کا دُور ہونا ہے“۔

(رواہ ابن ابی الدنیا عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث: فرمایا رسول اکرم ﷺ نے ”زمین پر جو کوئی فرد لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہتا ہے۔ یہ کلمات اس کے تمام گناہوں کیلئے کفارہ بنادیئے جاتے ہیں چاہے اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(رواہ احمد والترمذی عن ابن عمرؓ)

التماس: اللہ تبارک وتعالیٰ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ نہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر و اطاعت کرسکتا ہے اور نہ ہی گناہ کے کاموں سے بچ سکتا ہے یقیناً ہر بندہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی توفیق کا محتاج ہے اس لیے بندہ کو ہمہ وقت ہر حال میں اللہ جل جلالہ کی مدد کا طالب رہنا چاہیے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ کا ذکر کثرت سے کرتے رہنا چاہیے۔

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

(156)

9-3-2003

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝ اورذکرکیاکرواپنے رب کے نام کا صبح اورشام (سورۃ الدھر آیت ۲۵)

(6) تسبیح وتحمید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پاک ہے اللہ ساتھ اپنی سب تعریفوں کے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ پاک ہے اللہ جو بہت عظمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۃ المومن میں فرماتے ہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ ______ (سورۃ المومن رکوع ۶)

اوراپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہے صبح اورشام

اللہ تعالیٰ سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتے ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط (سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۵)

کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اس (اللہ تعالیٰ) کی تعریف کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو۔

الحدیث: حضورِ اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر بہت ہلکے اور میزان عمل میں بہت بھاری اور رحمٰن کو بہت پیارے ہیں

وہ یہ ہیں: **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ**

(رواہ احمد والبخاریؒ ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرہؓ)

تشریح: زبان پر ہلکے کا مطلب یہ ہے کہ پڑھنے میں بہت ہی کم وقت لگتا ہے اوراس کے باوجود یوم الحساب میں جب اعمال کے تولنے کا وقت آئے گا تو میزان عمل میں ان کلمات کا وزن بہت زیادہ ہو جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ کلمات بہت ہی محبوب ہیں۔ امام بخاریؒ نے یہی حدیث صحیح البخاری کے ختم پر ذکر فرمائی ہے۔

التماس: اسلئے ہمیں چاہیے کہ ہر روز صبح اورشام اللہ تعالیٰ کے ان محبوب کلمات کی ایک ایک تسبیح پڑھنا اپنا معمول بنالیں تاکہ قیامت کے دن ہماری نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے۔

الجامعة الأشرفية

Jamia Ashrafia, Ferozepur Road, Lahore-54600
الجامعة الأشرفية شارع فيروزبور لاهور ۔ ٥٤٦٠٠ باكستان
Tel: 7552772, Fax: 7552986, 7577973, E-Mail: ummqura@brain.net.pk, Web Page: http://www.ashrafia.org.pk, http://al-islam.edu.pk

مسنون دُعاؤں کے سلسلہ کی دُعا نمبر 64

3-9-2002

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ
وَلَا تَکِلْنِیْۤ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

(ترمذی. عن انسؓ. نسائی)

ترجمہ: اے حیّ اے قیّوم میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کردے اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لیے بھی نہ سونپ۔

سرورِ دوعالم ﷺ کی زبانِ مبارک سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کے لیے امتِ مسلمہ کو اس دُعاء کی تلقین کی گئی ہے چنانچہ عارفین اس دُعاء کا ورد دِل میں اور زبان سے ہر وقت رکھتے ہیں۔

التماس: اس دعاءِ مسنون کو اپنے ہاں کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کردیجئے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہوسکیں۔